



## سوال

(183) جبے طلوع فجر کے بعد رمضان کے شروع ہونے کا علم ہوا ہو تو۔۔۔۔۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کو طلوع فجر کے بعد معلوم ہوا کہ رمضان شروع ہو چکا ہے تو وہ کیا کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جبے طلوع فجر کے بعد معلوم ہو کہ رمضان کا آغاز ہو چکا ہے تو وہ باقی سارا دن ان چیزوں کے استعمال سے رکا رہے جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ یہ رمضان کا دن ہے اور ایک مقیم اور تندرست آدمی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ رمضان کے مہینے میں دن کے وقت کچھ کھائے پئے اور اسے اس دن کی قضا دینا بھی لازم ہوگی کیونکہ اس نے فجر سے قبل روزے کی نیت نہیں کی اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص طلوع فجر سے قبل روزے کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں ہوتا۔" ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ نے "المغنی" میں اسی طرح ذکر فرمایا ہے اور اکثر فقہاء کا یہی قول ہے۔ اس حدیث شریف میں جس روزے کا ذکر ہے اس سے فرض روزہ مراد ہے جب کہ نفل روزہ تو دن کے وقت بھی شروع کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ طلوع فجر کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو جیسا کہ نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اپنی رضا کہ مطابقت عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے صیام و قیام کو شرف قبولیت سے نوازے۔

انہ سمیع قریب، وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم



## محدث فتویٰ